احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 27 جولائی 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 27 جولائی 2012ء 7 رمضان 1433 ہجری 27 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 175

زمین و آسمان کی بشارت

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اگر اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو بات کرنے کا اذن دیتا تو وہ دونوں رمضان کے روزے رکھنے والوں کو جنت کی بشارت دیتے۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 482حدیث نمبر23738)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز پڑھ کر بیت الذکر کی چھت پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر بیت الذکر میں تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ :۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔) (ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلددوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

عشرہ تعلیم القرآن

مورخہ 3 تا 12/ اگست 2012ء عشرہ تعلیم القرآن منانے کا پروگرام ہے۔

تمام امراء، صدران وسیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام عشرہ تعلیم القرآن منائیں۔ اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران عشرہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ ایک پارہ تلاوت کرے۔ حسبِ استطاعت قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھے۔ خطبہ جمعہ میں بھی قرآن کریم کے فضائل و برکات کا تذکرہ کیا جائے۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے۔ ان کی معین فہرست تیار کر کے ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔

☆ رمضان المبارک کے مہینہ میں رمضان اور قرآن کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت کو ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کرنے کی طرف ضرور توجہ دلائیں۔ نیز احباب کو ترجمۃ القرآن پڑھنے کی بھی تلقین کریں اور ترجمہ قرآن کا مکمل دور کرنے والوں کی رپورٹ بھی ارسال کریں۔

☆ دورانِ عشرہ عہدیداران گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت (تمام تنظیموں کے ممبران) روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے ان کو روزانہ تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ جماعتیں پروگرام عشرہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3/اگست 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	سیرت النبی ﷺ
6:00 am	درس القرآن
8:05 am	تلاوت قرآن کریم
8:55 am	Calling All Cooks
9:15 am	کہکشاں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:05 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	راہ ہدیٰ
2:15 pm	انڈونیشین سروس
3:15 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:45 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:30 pm	المائدہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
10:40 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

4/اگست 2012ء

12:00 am	تلاوت قرآن کریم
1:10 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4/اگست 2012ء
3:15 am	درس القرآن
4:45 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:00 am	المائدہ
6:30 am	درس القرآن
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
9:10 am	تلاوت قرآن کریم
10:05 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:35 pm	الترتیل
1:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
2:20 pm	سٹوری ٹائم
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	الصیام
4:15 pm	درس القرآن
5:55 pm	تلاوت قرآن کریم
6:05 pm	سٹوری ٹائم
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	الصیام
8:40 pm	درس حدیث
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	Calling All Cooks
11:50 pm	تلاوت قرآن کریم

5/اگست 2012ء

1:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
2:05 am	درس القرآن
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
5:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الصیام
6:25 am	درس القرآن
8:10 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
10:15 am	سیرت النبی ﷺ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
12:15 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	گلشن وقف نو
1:45 pm	فیتھ میٹرز
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
5:50 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:35 pm	سیرت النبی ﷺ
10:25 pm	کڈز ٹائم
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	المائدہ

6/اگست 2012ء

12:00 am	تلاوت قرآن کریم
1:15 am	مسلم سائنسدان
1:50 am	درس القرآن
3:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
4:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:00 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
10:15 am	سیرت النبی ﷺ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:50 am	سیرت النبی ﷺ
12:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:45 pm	الترتیل
1:25 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	المائدہ
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	درس حدیث
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
8:45 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	رمضان کے فوائد
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	المائدہ

مکرم ظہیر احمد خان صاحب صدر تعلیمی کمیٹی

اوپن ڈے جامعہ احمدیہ یوکے 2012ء

جامعہ احمدیہ یوکے کو اپنا آٹھواں اوپن ڈے مورخہ 30 جون 2012ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اوپن ڈے پر آنے والے تمام مہمانوں کو جامعہ احمدیہ اور ہوسٹل کا تفصیلی ٹور کروایا گیا۔ استقبال اور رجسٹریشن کے موقعہ پر مہمانوں کی خدمت میں جامعہ احمدیہ یوکے کے تعارف پر مشتمل ایک خوبصورت رنگین دو ورقہ بھی پیش کیا گیا تھا۔اوپن ڈے پر بچوں کے ساتھ چونکہ ان کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔لہٰذا خواتین کیلئے اوپن ڈے کا پروگرام سننے اور کلوز ٹی وی سرکٹ کے ذریعہ پروجیکٹر سکرین پر پروگرام دیکھنے کا انتظام کیا گیا۔

اوپن ڈے کا پروگرام محترم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ یوکے کی صدارت میں گیارہ بجے شروع ہوا۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے مہمانوں کی خدمت میں استقبالیہ گزارشات پیش کیں جن میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے ارشادات کی روشنی میں جامعہ احمدیہ کی اہمیت بیان کی گئی۔

بعد ازاں مکرم ملک سلیم احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے ''تحریک وقف نو، واقفین نو کی ذمہ داریاں اور ان کا جامعہ احمدیہ سے گہرا تعلق'' کے عنوان پر انگریزی زبان میں اور مکرم عطاء المومن زاہد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے ''واقفین زندگی پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضل'' کے موضوع پر اردو زبان میں تقاریر کیں۔

اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں طلباء جامعہ احمدیہ یوکے کی روحانی، علمی، تدریسی اور تفریحی سرگرمیوں پر مشتمل ایک دستاویزی فلم پیش کی گئی۔جس میں جامعہ احمدیہ یوکے کو خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی شفقت کے بھی چند نظارے پیش کئے گئے، جو طلباء جامعہ کے ساتھ نشست، پکنک اور سالانہ کھیلوں میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شمولیت کی جھلکیوں پر مشتمل تھے۔

اس کے بعد صدر اجلاس نے مہمانوں سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے خدمت دین کی اہمیت اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور قلبی و ذہنی سکون کو مختلف واقعات کی صورت میں بیان کیا اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے کی ترغیب دلائی۔نیز اس پروگرام میں شامل ہونیوالے بچوں کو بھی جامعہ احمدیہ کی طرف راغب کرنے کیلئے جامعہ احمدیہ اور دیگر کالجز اور یونیورسٹیوں کی زندگی کا موازنہ کر کے بتایا کہ جامعہ احمدیہ کا ماحول بالکل ان کے گھر جیسا ماحول ہے جبکہ ایسا ماحول دنیا کے کسی اور تعلیمی ادارہ میں میسر نہیں۔

دعا کے ساتھ اس پروگرام کا ایک بجے اختتام ہوا۔پروگرام کے اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں چائے اور سنیکس وغیرہ پیش کئے گئے۔

اوپن ڈے کے اس پروگرام میں کل 79 مہمانان کرام نے شمولیت فرمائی، جن میں سے 48 واقفین و غیر واقفین نو بچے اور 31 والدین شامل تھے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

(14)

ٹورانٹو میں آمد۔ شاندار استقبال۔ حکومتی نمائندوں، ممبر پارلیمنٹ اور میئر سے ملاقات اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر ہوٹل کے ایک ہال میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

کینیڈا کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق یہاں Harrisburg (امریکہ) سے ٹورانٹو کینیڈا کے لئے روانگی تھی۔

صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ سے نیچے لابی (Lobby) میں تشریف لائے جہاں ضیافت کی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ بعدازاں ہوٹل سے بیت ہادی کے لئے روانگی ہوئی جہاں احباب جماعت مرد و خواتین، جوان، بوڑھے، بچے بچیاں صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔

صبح نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت ہادی تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ احباب نے پُر جوش انداز میں نعرے بلند کئے۔

مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت یو ایس اے، مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج امریکہ اور مکرم محمد اکرم خالد صاحب صدر جماعت Harrisburg نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بچیوں کے گروپ نے اس موقع پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا دعائیہ کلام ؏

جاتے ہو میری جان خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ان عشاق کے درمیان کھڑے تھے۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور اپنا ہاتھ بلند کرکے اپنے ان عشاق کے والہانہ نعروں اور سلام کا جواب دے رہے تھے۔ جدائی کے لمحات تھے اور ماحول بڑا پُرسوز تھا۔ سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے ایک بار پھر سب کو السلام علیکم کہا اور گاڑی میں تشریف فرما ہوئے۔

حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چلتی ہوئی بیت ہادی کے بیرونی گیٹ سے باہر نکلی اس دوران احباب جماعت مرد و خواتین مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔

Harrisburg شہر سے Buffalo کی طرف امریکہ اور کینیڈا کے بارڈر تک کا فاصلہ 331 میل یعنی 532 کلومیٹر ہے۔

Harrisburg شہر سے روچسٹر (Rochester) تک ہائی وے 15 کا روٹ اختیار کیا گیا۔ یہ راستہ سرسبز و شاداب، پہاڑوں اور خوبصورت وادیوں پر مشتمل ہے اور ہر موڑ کے بعد ایک نیا نظارہ آجاتا ہے۔ اس خوبصورت راستہ پر سفر کرتے ہوئے سوا ایک بجے کے قریب Geneseo نامی قصبہ میں دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے لئے قافلہ رکا۔ ایک ریسٹورنٹ Applebee's میں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا اور اسی ریسٹورنٹ کے ایک حصہ میں کرسیاں اور میز ہٹا کر اور جگہ خالی کرکے نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا۔ ہوٹل کے مالک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شخصیت سے متاثر ہو کر بڑی فراخدلی سے یہ ساری جگہ خالی کروائی اور باقاعدہ کھانے کے لئے لگے ہوئے ٹیبل اور کرسیاں ہٹا دیں۔

یہاں سے فارغ ہو کر تین بجے کے قریب آگے روانگی ہوئی اور روچسٹر (Rochester) شہر کے بعد ہائی وے 90 کا روٹ لیا گیا جو باقاعدہ بڑی اور کشادہ موٹروے ہے اور یہاں سے قریباً دو گھنٹہ کے سفر کے بعد امریکہ اور کینیڈا کے بارڈر پر پہنچے۔

دنیا کی سب سے بڑی نیاگرا فال اور پھر اس سے آگے بہنے والا دریا امریکہ اور کینیڈا کی سرحدوں کو ایک دوسرے سے جدا کرتے ہیں اور اس جگہ بہت سے پُل (Bridge) بنے ہوئے ہیں۔ پُل کراس کرنے کے بعد آگے کینیڈا کی امیگریشن اور بارڈر پولیس کے دفاتر ہیں جہاں سے پاسپورٹس Stamps ہونے کے بعد کینیڈا میں داخل ہوا جاتا ہے۔

تین پُل (Bridge) ایسے ہیں جہاں سے عام پبلک گزرتی ہے اور بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ صرف ایک پُل Whirlpool Bridge ایسا ہے۔ جہاں سے اعلیٰ سرکاری حکام اور VIPs گزرتے ہیں۔

حکومت کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو State Guest کا سٹیٹس دیا تھا اور ہدایت کی تھی کہ حضور انور Whirlpool Bridge سے کینیڈا میں داخل ہوں۔

سرحد پر استقبال

کینیڈا کے وزیر اعظم نے آنریبل Rick Dykstra ممبر فیڈرل پارلیمنٹ اور سیکرٹری فار سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن کو اپنے نمائندہ کے طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنے کے لئے بارڈر پر بھجوایا تھا۔ اس کے علاوہ حکومت کینیڈا نے وزارت خارجہ کے پروٹوکول آفیسر Robert Bagle کو بھی حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے بارڈر پر بھجوایا تھا۔ کینیڈین بارڈر سروسز کے ڈائریکٹر بھی حضور انور کے استقبال کے لئے وہاں موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلہ کی آمد سے دس منٹ قبل اس پُل کو بند کردیا گیا تھا تاکہ جب حضور انور یہاں پہنچیں تو کسی قسم کی کوئی بھی گاڑی پُل پر نہ ہو۔ چنانچہ جب حضور انور کا قافلہ پُل پر پہنچا تو وہاں متعین سیکیورٹی انچارج نے پُل کھول دیا اور قافلہ کی گیارہ گاڑیوں کو پورے اعزاز کے ساتھ پُل سے گزارا گیا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی دوسری طرف کینیڈا کی حدود میں پہنچی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا، مکرم ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت کینیڈا اور بعض جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

اس موقع پر حکومت کینیڈا کی طرف سے Hon. Rick Dykstra ممبر پارلیمنٹ اینڈ پارلیمنٹری سیکرٹری فار سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن وزارت خارجہ کے پروٹوکول آفیسر Robert Bacile اور ڈائریکٹر کینیڈین بارڈر سروسز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو وزیر اعظم کینیڈا کی طرف سے خوش آمدید کہا اور حضور انور کی کینیڈا آمد پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر کے لئے آنریبل ممبر پارلیمنٹ سے گفتگو فرمائی۔ اس دوران امیگریشن آفیسرز نے ہر گاڑی کے پاس آکر پاسپورٹ Stamp کردیئے۔

یہاں بارڈر سے ٹورانٹو (بیت السلام اور Peace Village) کا فاصلہ 94 میل، (151 کلومیٹر) ہے۔ یہاں سے قافلہ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوا۔ وزارت خارجہ کے پروٹوکول آفیسر اپنی Protocol Vehicle میں قافلہ کو Escort کر رہے تھے اور ان کی گاڑی حضور انور کی گاڑی کے آگے تھے اور انہیں حکومت کی طرف سے ہدایت تھی کہ حضور انور کو ٹورانٹو بیت السلام تک پہنچا کر پھر واپس آنا ہے۔

جماعت نے بارڈر کے ایریا سے روانہ ہونے کے بعد چند میل کے فاصلہ پر واقع ہوٹل Hilton Garden Inn میں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل میں پہنچے۔ چائے اور ریفریشمنٹ کے پروگرام کے بعد ساڑھے چھ بجے یہاں سے ٹورانٹو (Toronto) کے لئے روانگی ہوئی۔

ٹورانٹو میں آمد

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد جب قافلہ Vaughan شہر میں داخل ہوا تو York ریجنل پولیس کی گاڑیاں جو سڑک پر حضور انور کی آمد کی پہلے سے ہی منتظر تھیں۔ ان میں سے ایک اپنی پوری لائٹس On کرکے قافلہ کے آگے چل پڑی اور قافلہ کو Escort کیا اور دوسری قافلہ کے پیچھے تھی۔ اب حضور کی گاڑی کے آگے پولیس کی گاڑی اور پروٹوکول آفیسر کی گاڑی چل رہی تھی۔

بیت الاسلام مرکز اور اس کے ارد گرد ملحقہ آبادی دارالامن (Peace Village) کو اس بستی میں آباد اس کے مکینوں نے بہت خوبصورتی کے ساتھ سجایا ہوا تھا۔ آرائشی گیٹ بنائے گئے تھے اور ان پر دعائیہ، خیر مقدمی کلمات درج تھے۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے احباب و خواتین اور بچے بعد از سہ پہر سے ہی Peace Village کی مختلف سڑکوں اور راستوں پر جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے وقت ان کی تعداد چھ ہزار سے بڑھ چکی تھی۔ ٹورانٹو کے علاوہ مسی ساگا، ویسٹن نارتھ، ویسٹن ساؤتھ، نارتھ یارک، ہملٹن اور دیگر بہت سی جماعتوں سے احباب جوق در جوق استقبال کے لئے حاضر ہوئے تھے۔ حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں جلسہ سالانہ کینیڈا میں شرکت

کرنے کے لئے مختلف ممالک سے آنے والے مہمان بھی شامل تھے۔ یہ سب احباب اپنے محبوب آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔

احمدیہ ایوینیو میں آمد

آٹھ بجکر دس منٹ پر پولیس کے Escort میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کار پر نظر پڑتے ہی ساری فضا السلام علیکم حضور، اھلاً و سھلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ چھ ہزار کا مجمع اس طرح پورے ولولہ اور جوش کے ساتھ بھرپور انداز میں نعرے لگا رہا تھا کہ کانوں پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔

سڑک کے ایک طرف مرد احباب اور دوسری طرف خواتین تھیں۔ جو مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرکے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ اس قدر ہجوم تھا کہ پاؤں رکھنے کو جگہ نہیں ملتی تھی۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ ہلا کر ان کے سلام اور نعروں کا جواب دے رہے تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پہنچے اور گاڑی سے باہر تشریف لائے اور چند قدم چل کر اپنی رہائش گاہ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہوئے تو ایک بڑا ایمان افروز اور روح پرور منظر دیکھنے میں آیا۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی جہاں غیر معمولی جوش کے ساتھ خلافت احمدیہ زندہ باد، خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعرے لگائے گئے وہاں مرد کیا خواتین کیا سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔ حضور انور کافی دیر تک سیڑھیوں پر کھڑے رہے اور نعرے لگتے رہے، خیر مقدمی گیت پیش کئے جاتے رہے اور ہر چھوٹا بڑا، مرد، عورت، اپنی دید کی پیاس بجھاتا رہا اور خوب سیراب ہوا۔ اپنے آقا پر فدائیت کے جذبات ہر ایک کے چہرہ سے عیاں تھے۔ اس موقع پر مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نائب امیر و مربی انچارج کینیڈا، مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر، مکرم کلیم احمد ملک صاحب نائب امیر، مکرم ملک خالد محمود صاحب ریجنل امیر اور مکرم ہادی علی چوہدری صاحب مربی سلسلہ نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

قریباً پندرہ منٹ اپنے عشاق کے درمیان کھڑے رہنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

احمدیہ پیس ولیج

احمدیہ پیس ولیج کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے تھے تمام گھروں پر چراغاں کا منظر عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کر رہا تھا۔ بیت دارالاسلام، مشن ہاؤس اور ساری بستی ہی رنگ برنگی روشنیوں سے سجی ہوئی تھی۔ بڑا ہی دل لبھانے والا منظر تھا۔

اس امن کی بستی میں اور بیت کے اردگرد کے علاقہ میں ایک ہزار سے زائد احمدی خاندان آباد ہیں۔ اس کی سڑکوں اور گلیوں کے نام خلفائے احمدیت اور جماعت کے بزرگان کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً احمدیہ ایوینیو، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ، بشیر سٹریٹ، عبدالسلام سٹریٹ، محمود کریسنٹ، نورالدین کورٹ، ظفراللہ خان کریسنٹ وغیرہ۔

نہایت خوبصورت اور اپنی تعمیر میں منفرد حیثیت کی حامل وسیع و عریض بیت دارالاسلام اور اس کے اردگرد احمدیہ آبادی کو دیکھ کر قادیان اور ربوہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

امریکہ کے خدام خلافت

امریکہ سے درج ذیل احباب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلہ کے ساتھ سفر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ سبھی احباب ڈیوٹی پر تھے اور مختلف نوعیت کے انتظامی امور ان کے سپرد تھے اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں ٹورانٹو تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہے۔ بلکہ امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے لے کر یہاں کینیڈا آنے تک یہ سبھی احباب مسلسل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ کے ساتھ ڈیوٹی پر رہے۔

مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم منعم نعیم صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم وسیم ملک صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم خرم احمد صاحب صدر جماعت Oshkosh، مکرم رضوان الٰہ دین صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ، مکرم محمد چوہدری صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ، مکرم ڈاکٹر منصور قریشی صاحب (یہ ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ رہے)، مقبول طاہر صاحب (خدام الاحمدیہ سیکیورٹی)، مکرم ڈاکٹر آغا شاہد صاحب (یہ آخری دن کے سفر میں بطور Backup ڈاکٹر ڈیوٹی پر تھے)، اعجاز خان صاحب MTA فوٹوگرافر، مکرم عثمان گھمن صاحب (انہیں دورہ کے دوران حضور انور کی گاڑی چلانے کی سعادت نصیب ہوئی)

درج ذیل احباب نے قافلہ کی دیگر گاڑیاں ڈرائیو کیں۔

مکرم فخر گھمن صاحب، مکرم جواد احمد صاحب، مکرم عبدالحی صاحب، مکرم وقاص اصغر صاحب، مکرم مزمل گوندل صاحب، مکرم محمد محمود صاحب، مکرم خواجہ طارق بسراء صاحب۔

اسی طرح مکرم نسیم خان صاحب، ندیم بھٹی صاحب، طارق شیخ صاحب، پرویز خان صاحب، جری اللہ صاحب خدام الاحمدیہ کی طرف سیکیورٹی ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ تھے۔

مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر کینیڈا، مکرم سلیم اختر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا اور مکرم مبارک احمد صاحب (خدام الاحمدیہ) کینیڈا سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ کے ساتھ آنے کے لئے امریکہ پہنچے تھے۔ ان احباب کی گاڑی بھی قافلہ کے ساتھ تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور امریکہ سے ساتھ آنے والے سبھی احباب کو اپنے پاس بلایا اور ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور گروپ فوٹو کے علاوہ ہر ایک کو انفرادی طور پر بھی تصویر بنوانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ہر ایک کے جماعتی ID کارڈ پر اپنے دستخط فرمائے جو یقیناً ان سب کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے اور ان کے پاس ہمیشہ کے لئے ایک یادگار رہے۔ یہ سبھی احباب جنہوں نے گزشتہ دو ہفتوں سے دن رات اپنے مفوضہ فرائض سرانجام دیئے اور قدم قدم پر اپنے پیارے آقا سے برکتیں حاصل کرتے رہے۔ آج واپس جاتے ہوئے بھی اپنے آقا کی بے انتہا شفقتوں کا مورد بنے۔ اللھم زد و بارک

حکومت کینیڈا کے نمائندے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب اپنی رہائش گاہ سے بیت الاسلام کی طرف جانے لگے تو آنریبل ممبر پارلیمنٹ Chungsen Leung اور ان کے ساتھ پارلیمانی سیکرٹری فار ملٹی کلچرازم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ یہ دونوں بھی حکومت کینیڈا کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے یہاں جماعت کے مرکزی سنٹر میں آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں حکومتی نمائندوں کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر York ریجنل پولیس کے ایک سینئر آفیسر بھی موجود تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں نو بجکر بیس منٹ پر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ چھ ہزار سے زائد افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔

کانگریس مین کا خط

آج امریکہ کا دورہ اختتام پذیر ہوا اور کینیڈا کے دورہ کا آغاز ہوا۔ ایک کانگریس مین Peter J. Roskam کیپیٹل ہل والے پروگرام میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔ ان کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط موصول ہوا۔ انہوں نے لکھا:

حضرت اقدس مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس احمدیہ...... جماعت کے عالمی راہنما!

حضور عزت مآب!

Illinois Sixth Congressional District کی طرف سے میں آپ کو امریکہ کے دورہ پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ احمدیہ...... جماعت عالمگیر کے روحانی اور انتظامی سربراہ کی حیثیت سے آپ کی قیادت ایک مثالی قیادت ہے۔ آپ کی مہربانہ دعوت کا شکریہ! مجھے افسوس ہے کہ میں اس موقع پر آپ سے مل نہیں سکا۔ لیکن میں آپ کے دورے کی کامیابی کا خواہشمند ہوں۔ حضور کی خدمت میں نیک تمنائیں اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

صدق دل سے آپ کا مخلص

Peter J. Roskam Member of Congress

میڈیا کوریج

CNN نیوز نے حضور انور کی تین تصاویر کے ساتھ درج ذیل خبر دی

''سی این این نیوز CNN News''

ڈین میریکا Dan Merica

امریکہ کے سیاستدانوں کے لئے ایک ایسے ...... فرقہ کا پُرکشش پیغام، جو عالمی دشمن رکھتا ہے۔

واشنگٹن (سی این این)۔ آپ نے شاید ان کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سنا ہوگا لیکن حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے اعزاز میں کئے جانے والے کیپیٹل ہل (Capital Hill) کے استقبالیہ میں بعض اعلیٰ حکمران کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ ڈیموکریٹک (Democratic) لیڈر Nancy Pelosi اور ریپبلکن (Republican) پارٹی کے سینیٹر جان کارنن (Sen. John Cornyn) چند ایسے قانون سازوں میں سے تھے جو حضرت احمد کو ملنے کے لئے آئے۔ حضرت احمد ...... کے راہنما ہیں اور پچھلے ہفتے لندن سے امریکہ دورے پر آئے ہیں۔

امریکہ ایک ایسے وقت میں ...... کے متعلق اپنی رائے قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ اسلامی لوگ مشرق وسطیٰ میں طاقت حاصل کر رہے ہیں اور قرآن کے حوالے سے دہشت گردی کی تشویش بھی جاری ہے۔ یہ امر مشکل نہیں ہے کہ حضرت احمد نے دونوں گروہوں سے گزارش کی۔ جیسا کہ انہوں نے اپنی کیپیٹل ہل (Capital Hill) کی تقریر میں کہا کہ ان کے پاس ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا پیغام ہے۔

ریاست پنسلوینیا (Pennsylvania) کی ڈیموکریٹک پارٹی کے سینیٹر رابرٹ کیسی (Robert Casey) نے اپنے جذبات کا اظہار حضرت احمد کے تعارف میں آپ کی تعریف کرتے ہوئے کچھ

اس طرح کیا کہ یقیناً آپ امن اور رواداری کے راہنما ہیں۔

صرف حضرت احمد ہی ...... کی یہ تعریف نہیں کرتے کہ ’’کیا ہم سب مل کر کام کر سکتے‘‘ 61 سالہ حضرت احمد جماعت احمدیہ عالمگیر کے روحانی پیشوا ہیں۔

دوسرے ...... کے برعکس احمدیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ انیسویں صدی میں ان کے فرقے کے بانی مجازی رنگ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی ہیں۔ ان کے اسی عقیدہ کی وجہ سے سنی اور شیعہ ان کو سچا مسلمان نہیں سمجھتے۔ اس اختلاف نے مصر کو احمدیوں کے خلاف توہین رسالت کا الزام لگانے پر اکسایا۔ سعودی عرب نے ان (کے بعض لوگوں) کو ملک بدر کر دیا اور پاکستان نے ان ہی کے خلاف ایک قانون پاس کر کے احمدیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا۔

بیرون ملک ایذا رسانی

حال ہی میں جمعہ کو شدید گرمی کے دن لوگوں کی ایک لمبی قطار بڑے تحمل کے ساتھ (بیت) میں بیٹھی رہی جو کہ سلور سپرنگ، میری لینڈ (Silver Spring, Merry Land) کے مضافات میں ہے اور واشنگٹن سے تھوڑی سی باہر ہے۔ گرمی اور نمی کے باوجود وہ وہاں خوش دکھائی دے رہے تھے اس بات کے انتظار میں کہ انہیں اپنے روحانی پیشوا سے ملنے کا موقع مل رہا ہے۔ حضرت مرزا مسرور احمد عالمگیر احمدیہ ...... جماعت کے پانچویں خلیفہ یا راہنما ہیں۔ یہ گروہ اس بات کا دعویدار ہے کہ دنیا میں اس کے کروڑوں پیروکار ہیں۔ لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ تعداد کم ہے یعنی (تعداد) لاکھوں میں ہے۔ حضرت احمد اور ان کے ماننے والوں کے نزدیک ان کا نسبتاً چھوٹا فرقہ ہی ...... کا اصل چہرہ ہے، جن کے کروڑہا ماننے والے ہیں۔

’’یہ وقت ہے کہ احمدیہ ...... جماعت اسلام کی اصل اور حقیقی تصویر پیش کرے‘‘۔ حضرت احمد نے سلور سپرنگ (Silver Spring) بیت میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا ’’میں ہمیشہ امن کی بات کرتا رہوں گا۔ یہ امن میری طرف سے نہیں یا کوئی نئی تعلیم نہیں بلکہ یہی حقیقت میں اصل تعلیم ہے جو میں نے قرآن سے اخذ کی ہے‘‘۔

احمدیہ ...... فرقہ جس کی بنیاد 1889ء میں رکھی گئی، واحد ...... گروہ ہے جس کا یہ ماننا ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد کی صورت میں ایک دوسرا نبی آ چکا ہے۔

2010ء میں جب دو احمدی (بیوت) پر چند لوگوں نے ہینڈ گرنیڈ اور AK-47 کے ساتھ حملہ کیا تو تقریباً 100 احمدی مارے گئے۔

2012ء میں امریکی حکومت کی انٹرنیشنل ریلیجس فریڈم رپورٹ (Intl. Religious Freedom Report) میں احمدیوں کی حالت زار ظاہر و باہر تھی۔

اس رپورٹ کے مطابق ’’پاکستان کی اقلیتوں میں سے احمدی شدید قانونی پابندیوں اور قانونی رکاوٹوں کا سب سے زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔ اس رپورٹ میں انڈونیشیا میں احمدیوں کے خلاف کئے جانے والے فسادات کا بھی ذکر ہے جہاں کم از کم 50 احمدی (بیوت) کا نقصان کیا جا چکا ہے۔

دنیا کے مختلف حصوں میں احمدیوں کے ساتھ سخت رویہ نے ایک احمدی کے دل میں امریکہ میں زندگی گزارنے کی قدر ڈال دی ہے۔

احمدیوں کے موجودہ راہنما حضرت احمد گزشتہ ہفتے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ جو ہیرس برگ پنسلوینیہ (Harrisburg, Pennsylvania) میں تشریف لائے اور جہاں پر دس ہزار شاملین حاضر تھے۔

حضرت احمد نے فرمایا کہ میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں۔ میرا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنے لوگوں سے ملاقات کروں۔

لیکن آپ کے یہاں آنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ سیاستدانوں اور صحافیوں سے ملاقات کریں۔ احمدیوں کے لئے 9/11 کے بعد کے سالوں میں امریکی مسلمانوں پر کی جانے والی تنقید نے ایمان کے بارہ میں بحث مباحثہ اور سوال وجواب کے کئی راستے کھولے ہیں۔ حضرت احمد کی شدت پسندوں کے متعلق باتوں سے احمدیوں اور دوسرے ...... اسلامی فرقوں کے درمیان علیحدگی واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

’’فنڈامنٹلسٹ مسلمز (Fundamentalist Muslims) کے متعلق بات کرتے ہوئے حضرت احمد نے فرمایا کہ ’’آجکل اسلام صرف نام نہاد مسلمان تنظیموں کا نشانہ بن رہا ہے۔ جو مسلمان ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اسلام کی تعلیم پر عمل نہیں کر رہے۔ اگر یہی اسلام ہے جو ایسے کٹر مسلمان پیش کر رہے ہیں تو میرے خیال میں اس اسلام کے پھیلنے کا کوئی موقع نہیں‘‘۔

غیروں کے لئے ’’نام نہاد مسلمان‘‘ جیسی اصطلاحات استعمال کر کے احمدیوں نے اپنے آپ کو دوسروں کی نظر میں مقبول نہیں بنایا۔ معروف سنی اور شیعہ فرقے تو احمدیوں کے بارہ میں بات کرنے سے بھی ہچکچاتے ہیں۔

اس جماعت کا ایک منظّم میڈیا نیٹ ورک ہے۔ جو 3 سیٹلائٹ ٹیلیویژن چینلز پر نشر ہوتا ہے۔ اور ...... ٹیلیویژن احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔ ان چینلز کا اصل مقصد تو خلیفہ (وقت) کے خطبات کو نشر کرنا تھا تاہم یہ چینلز مختلف زبانوں میں متعدد پروگرام بھی نشر کرتے ہیں۔ سلور سپرنگ (Silver Spring) کی (بیت) بڑی بڑی سیٹلائٹ ڈشوں کے ساتھ گھری ہوئی ہے جو کہ دنیا میں اس قسم کے پروگرام نشر کرتی ہیں۔

سیٹلائٹ ٹیلیویژن کے علاوہ احمدیہ پریس Islam International Publications بھی چلاتے ہیں جو کہ ایک اشاعتی تنظیم ہے۔ میڈیا میں ...... کے متعلق مختلف نظریات کی وجہ سے کئی احمدی فکرمند نظر آتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ نظریات ...... کو شدت پسند مذہب کے طور پر پیش کرتے ہیں نہ کہ پُرامن ...... کے طور پر۔

4 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پونے پانچ بجے بیت الاسلام تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا اور دیگر دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاسلام تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

ممبر پارلیمنٹ سے ملاقات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیسٹ ہاؤس تشریف لے آئے۔ جہاں ممبر پارلیمنٹ Hon. Justin Trudeau حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے موصوف کا تعلق لبرل پارٹی سے ہے اور لبرل پارٹی اس وقت پارلیمنٹ میں تیسرے نمبر پر ہے۔

موصوف نے حضور انور کو بتایا کہ وہ کینیڈا کے سابق وزیراعظم Pierre Trudeu کے بیٹے ہیں۔ Pierre Trudeu 1968ء سے 1979ء تک اور پھر 1980ء سے 1984ء تک کینیڈا کے وزیراعظم رہے۔

Justin Trudeau اس وقت مانٹریال سے فیڈرل ممبر پارلیمنٹ ہیں اور قبل ازیں لندن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔

موصوف نے حضور انور کو بتایا کہ اب پارٹی والے چاہتے ہیں کہ میں اپنے باپ کی بہت اچھی شہرت کی وجہ سے پارٹی کا لیڈر بن جاؤں شاید اس وجہ سے پارٹی اوپر آ جائے۔

موصوف نے بتایا کہ جب میں پہلی دفعہ ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوا تھا اس وقت جماعت کے ممبران نے میری مدد کی تھی۔ میرے منتخب ہونے میں کمیونٹی کا کافی بڑا کردار تھا۔ مانٹریال میں جو گریٹر ایریا ہے وہ میرا حلقہ انتخاب ہے۔ میں وہاں سے دو دفعہ منتخب ہو چکا ہوں۔

موصوف نے بتایا کہ ہیومن رائٹس میں بھی مجھے دلچسپی ہے۔ پاکستان میں جماعت کے حالات کا علم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ریلیجئن فریڈم کمیٹی کے قیام کے حوالہ سے دریافت فرمایا کہ حکومت نے یہ کمیٹی بنائی ہے اس کا کیا رول ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ لگتا ہے کہ اچھا آئیڈیا ہے۔ لیکن یہ لوگ اس بارہ میں اپوزیشن سے مشورہ نہیں کر رہے۔ سب کچھ خود ہی کر رہے ہیں۔ اس کمیٹی کے مدنظر کرسچن افراد کی پرسی کیوشن ہے اور زیادہ فوکس عیسائی احباب پر ہونے والے مظالم پر ہے۔

ممبر پارلیمنٹ Justin نے بتایا کہ 2003ء میں جب حضور انور خلیفہ بنے تھے۔ اس وقت کے کینیڈا میں اور آج کے کینیڈا میں بڑا فرق ہے۔ اس وقت لگتا ہے کہ ہم ملٹی کلچرل اور Integrate کرتے ہیں۔ لیکن اب لگتا ہے کہ کچھ فرق پڑا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ میرے علاقہ میں لوگوں کی تعداد ایک لاکھ کے قریب ہے جس میں سے پندرہ ہزار مسلمان ہیں اور ہمارے علاقہ میں چودہ پندرہ میناروں والی مساجد بھی ہیں۔

موصوف نے کہا میں مسلمان دوستوں سے بات کرتا رہتا ہوں، مغربی دنیا میں لوگ اسلام سے ڈرتے ہیں۔ جو ویسٹرنائز مسلم ہیں انہوں نے غلط حرکتیں کی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا مجھے اس ٹرم کی سمجھ نہیں آئی۔ اگر آپ سچے اور حقیقی مسلمان ہیں تو ہر قسم کی سوسائٹی میں مدغم ہو سکتے ہیں۔ ہر قسم کے معاشرہ کا حصہ بن سکتے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ میں ایک وہابی مسجد میں گیا۔ وہاں میں نے نماز پڑھی تو مسلمانوں نے برا منایا میں نے کہا میں کوئی سکالر تو نہیں ہوں۔ میں نے وضو کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو نبی سمجھتا ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مساجد تو سب کے لئے ہیں اور ہر ایک کے لئے ان کے دروازے کھلے ہیں۔ یہ وہابی بہت سخت لوگ ہیں۔ اسی وجہ سے سعودی عرب اور مصر وغیرہ میں حالات خراب ہوئے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ احمدی احباب کمیونٹی افیئرز میں میرے کافی مددگار ہیں۔

سکھ سے ملاقات

ممبر پارلیمنٹ کے ساتھ ایک سکھ دوست بھی آئے ہوئے تھے۔ جن کا تعلق لبرل پارٹی سے ہے اور یہ سابق ممبر پارلیمنٹ رہے ہیں۔ اب نہیں ہیں۔

اس دوست نے کہا کہ مجھے حضور سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ اگر مجھے دوبارہ موقع ملا تو میں انتخاب میں کھڑا ہوں گا، اگر مجھے پارٹی نے

قبول کیا اور ٹکٹ وغیرہ دیا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ وہ پنجاب سے ہیں۔ دادا، نانا وغیرہ ننکانہ (پاکستان) سے تھے۔ پارٹیشن کے وقت انڈیا میں آکر پنجاب میں آباد ہوئے۔ اب یہاں مسی ساگا میں رہتا ہوں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ کینیڈا میں سکھ کمیونٹی کی تعداد پانچ لاکھ ہے۔

اس پر ممبر پارلیمنٹ Justin نے کہا کہ گزشتہ پارلیمنٹ میں (9) نو سکھ افراد ممبر پارلیمنٹ تھے۔ ملکی انتخابات میں حصہ لینے اور Elect ہونے میں سکھ کمیونٹی نمایاں طور پر آگے ہے۔

آخر پر موصوف Justin نے کہا کہ کینیڈا کو جو چیز خوبصورت بناتی ہے وہ ہماری اقدار ہیں۔ ہماری اچھی اقدار ہی ہمیں کینیڈین بناتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ آپ نے بہت اچھی بات کہی ہے۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ Justin Trudeau کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ پانچ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

میئر سے ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق Mr. Doug White میئر آف بریڈفورڈ ویسٹ Gwillimbury نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

میئر Doug 2006ء سے بریڈفورڈ شہر کے میئر ہیں۔ اس شہر میں جماعت نے جلسہ گاہ کے لئے 250 ایکڑ زمین خرید ہوئی ہے۔

میئر ڈگ جماعت احمدیہ کے ساتھ بہت تعاون کرتے ہیں۔ موصوف نے جلسہ مذاہب عالم بریڈفورڈ کی میزبانی بھی کی تھی۔ ہر کام میں جماعت کی مدد کرتے ہیں۔

میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ حضور کا یہاں کینیڈا تشریف لانا ہمارے لئے بہت بڑا آنر ہے ہمارے لئے باعث عزت ہے۔

میئر نے کہا میری دادی ایک دفعہ پوپ سے ملی تھی اور اس نے اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہوئے بہت خوشی کا اظہار کیا تھا۔ لیکن میں آج خلیفۃ المسیح سے مل رہا ہوں۔ میرے لئے یہ اعزاز بہت بڑھ کر ہے اور میں اپنے دل کی گہرائی سے اس اعزاز کو اپنے لئے باعث عزت سمجھتا ہوں اور میں اس بات پر فخر کرتا ہوں کہ احمدیہ کمیونٹی میرے علاقہ میں ہے۔

میئر نے حضور انور کو کہا کہ آپ ہمارے علاقے میں جب چاہیں آئیں ہم حضور کو کھلی بانہوں کے ساتھ خوش آمدید کہیں گے۔

میئر کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ ابھی کل رات یہاں پہنچا ہوں۔ رات کا قیام اچھا رہا ہے۔

میئر نے بتایا کہ اونٹاریو (Ontario) میں ہمارے علاقہ کی زمین سب سے زیادہ زرخیز ہے۔ ہم نے پھلدار درخت بھی لگائے ہیں اور پیاز ہمارے ایریا میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ ہم قریباً آدھے ملک میں پیاز سپلائی کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے جماعت کو ہدایت کی تھی کہ جلسہ گاہ کے لئے جو 250 ایکڑ زمین ہے اس کا ایک حصہ مخصوص کر کے چیری اور آلو بخارا وغیرہ کے درخت لگائیں۔

میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے علاقے کے نشان پر مشتمل کوٹ پر لگانے والا پن دیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ آپ کی طرف سے میرے لئے ایک سپیشل تحفہ ہے۔ جب میں آپ کے علاقہ میں آؤں تو کیا میں اسے لگالوں۔ میئر نے کہا ضرور لگائیں۔ مجھے تو بہت خوشی ہوگی۔

میئر نے بتایا کہ میرے علاقہ میں 200 احمدی آباد ہیں اور 40 فیملیز ہیں۔ احمدی اپنا جلسہ گاہ ہونے کی وجہ سے وہاں جگہ خرید رہے ہیں۔ بیت کے حوالہ سے جب بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا وہاں جلسہ گاہ کی جگہ پر تعمیرات کے پروگرام ہیں۔ جب پلاننگ پرمشن ہوگی تو بیت بھی انشاء اللہ بن جائے گی۔ میئر نے کہا اس پر ہم کام کر رہے ہیں۔

میئر نے کہا کہ گزشتہ سال میں جلسہ سالانہ پر آیا تھا اور جماعت نے مجھے بولنے کا موقع دیا تھا۔ مجھے یہ بات پسند آئی تھی کہ بڑے بڑے سیاستدان یہاں ہیں اور ان کے ساتھ مجھے بھی ایڈریس کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔

میئر نے حضور انور کی انگوٹھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس انگوٹھی کی History کا آج پتہ چلا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ 132 سال پرانی ہے۔

میئر کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں کینیڈا 2005ء میں اور 2008ء میں آیا تھا۔ اب 2012ء میں آیا ہوں۔ یہ حالات پر منحصر ہے کہ دوبارہ کب آؤں گا۔

میئر نے ایک بار پھر حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور سے ملنا میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ میں دل کی گہرائی سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ ملینز لوگوں کے لیڈر ہیں اور آپ نے مجھے خوش آمدید کہا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ ہمارے مہمان ہیں۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم آپ کی عزت کریں۔

جلسہ کینیڈا کی تعداد کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا جلسہ جرمنی میں 29 ہزار کی تعداد میں لوگ آئے تھے اور میں نے وہاں بھی خطاب کیا تھا۔ اس تعداد میں تین ہزار سے زائد لوگ اردگرد کے ممالک سے آئے تھے۔

لندن میں جماعت کی پہلی بیت الذکر کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ ہماری بیت الذکر 1924ء میں تعمیر ہوئی اور یہ لندن میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر ہے اب جو نئی بیت الذکر بیت الفتوح تعمیر ہوئی ہے یہ یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔ ایک پورا کمپلیکس ہے۔ دس ہزار لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

میئر نے کہا کہ آپ کی جماعت ضرورتمندوں کی بہت مدد کرتی ہے۔ جہاں بھی کوئی کرائسز آئے تو آپ مدد کے لئے پہنچتے ہیں۔ Haiti میں زلزلہ آیا تو آپ نے وہاں اپنے ڈاکٹرز بھجوائے۔

غانا میں قیام کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ میں وہاں آٹھ سال رہا ہوں۔ جب میں اپنی موجودہ پوزیشن میں 2004ء میں غانا گیا تو صدر مملکت غانا نے مجھے ملتے ہی کہا Welcome Home۔

غانا میں وہاں کے ایک ریموٹ ایریا میں گندم اگانے کا تجربہ کیا تھا جو کامیاب رہا اور وہاں گندم اگائی۔ حضور انور نے فرمایا اب بھی میں نے اپنے آفس کے بیک یارڈ میں فروٹ کے درخت لگائے ہیں۔ چیری ہے، اسی طرح بعض دوسرے پودے ہیں۔ جب مجھے موقع ملتا ہے تو میں خود بھی ان پودوں کی کانٹ چھانٹ کر لیتا ہوں اور پانی وغیرہ دے لیتا ہوں۔

میئر Doug White کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ ملاقات پانچ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر میئر نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقاتوں کے اس پہلے سیشن میں 60 فیملیز کے 280 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Peace Village اور ٹورانٹو کے اردگرد کی جماعتوں Durham، Rexdale، Brampton، Scarborough، Ahmadiyya Abode of Peace کے علاوہ مغربی حصہ کی جماعتوں سسکاٹون 3200 کلومیٹر اور کیلگری سے 3800 کلومیٹر کی ڈرائیو کر کے آئی تھیں۔

آج ملاقات کرنے والے خوش قسمت افراد اور فیملیز میں سے کئی ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا تھا اور اپنے پیارے آقا کو اتنے قریب سے دیکھا تھا اور حضور کے قرب میں چند لمحات گزارے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ بعض فیملیز نے دیگر تحائف بھی حاصل کئے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں شرکت کرنے والے بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی آمین کروائی۔

عزیزہ شمائل اعجاز خان، طاہرہ حریم خان، انتصار نصراللہ خاں، ماہم احمد خان، دانیہ یعقوب، ماہم ملک، عبیرہ وہاب، یلناز وہاب، صفیہ خان، طلحہ کاہلوں، Eman گورایا عطا، Maooz احمد، صبا شہزاد میاں، Nauras احمد قریشی، فراز احمد، قمرالزماں عبداللہ، یوسف ایان چوہدری، زوبیہ محمود، علی حسین احمد، کاشفہ احمد، سلمانہ عامر باجوہ، بشریٰ محمود، کاشف احمد فیاض، سبیقہ حیدر، جمال چوہدری، رمیس شفیق کاہلوں، علینہ اکبر، فاران محمد اللہ دین، ساحر احمد، روشن احمد، راغب احمد بٹر، جاذبہ احمد بٹر، سائرہ رفیق، عطیۃ الوکیل موسیٰ، منصور خان۔

آمین کی اس تقریب میں شامل ہونے والے یہ بچے اور بچیاں درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔

Maple، Lloydminister، Ottawa، مانٹریال ویسٹ، Burlington، Saskatoon، St. Catherines، Cornwall، Calgary، Brampton

اس کے علاوہ گیمبیا اور پاکستان سے آنے والے ایک بچے اور بچی نے بھی آمین کی اس تقریب میں شرکت کی۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور کو دل کا عارضہ ہے۔ پھیپھڑوں میں پانی ہے اور رات بھر نیند نہیں آتی۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم بلال احمد مرزا صاحب ابن مکرم وسیم احمد مرزا صاحب کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھی محترمہ تبسم سعید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید سڈل صاحب مرحوم مقیم کینیڈا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پھیپھڑے تبدیل کرنے پڑیں گے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا سایہ بچوں کے سر پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم لئیق احمد چوہدری صاحب سڈنی آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عقیل ابراہیم چوہدری صاحب (الیکٹریکل انجینئر) آف سڈنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ صابعہ شفیق صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب آف اسماعیلہ، کھاریاں ضلع گجرات حال سڈنی آسٹریلیا مورخہ 6 جولائی 2012ء کو مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ آسٹریلیا نے بیت الہدیٰ سڈنی میں تیس ہزار ڈالر حق مہر پر کیا۔ دولہا مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف اسماعیلہ ضلع گجرات کے پوتے، مکرم چوہدری محمد اسماعیل خالد صاحب واقف زندگی سابق مینیجر احمدیہ سٹیٹس کے بھتیجے اور مکرم چوہدری عبدالحکیم صاحب آف کھاریاں شہر کے نواسے ہیں، دلہن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب آف اسماعیلہ ضلع گجرات حال لندن کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف چک سکندر، ضلع گجرات کی نواسی ہیں۔ مورخہ 8 جولائی کو مقامی ہوٹل سے رخصتی عمل میں آئی، مکرم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ آسٹریلیا نے رخصتی کے موقع پر دعا کروائی۔ 14 جولائی 2012ء کو ایک مقامی ہوٹل میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی جو مکرم امیر صاحب جماعت آسٹریلیا کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت و کامیاب، راحت و سکون والا بنائے اور ہر نعمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

شعبہ گائنی میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

❁ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شعبہ گائنی فضل عمر ہسپتال ربوہ ہمیشہ کی طرح جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے میں مصروف عمل رہا ہے۔ اب مندرجہ ذیل سہولیات کی مدد سے مریضوں کے علاج میں مزید آسانی پیدا کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ یہ سہولیات پاکستان کے صرف چند چوٹی کے ہسپتالوں میں موجود ہیں۔

☆ ہڈیوں کی مضبوطی معلوم کرنے کیلئے Bone Densitometer کا استعمال۔

☆ الٹرا ساؤنڈ کی جدید قسم Color Doppler کا استعمال

☆ رحم کے منہ کے کینسر کی تشخیص کیلئے Colposcopy کا استعمال

☆ مخصوص ایام میں خون کے زیادہ اخراج کو کم کرنے کیلئے Thermachoice یعنی بغیر آپریشن رحم نکالنے کا علاج

☆ بچہ دانی کے اندرونی دیواروں کا معائنہ کرنے کیلئے Hysteroscopy کا استعمال

☆ دوران زچگی بچے کے دل کی رفتار معلوم کرنے کیلئے CTG کی سہولت

☆ گائنی وارڈ اور لیبر وارڈ میں ہیپا ٹائٹس کے مریضوں کیلئے موثر طور پر علیحدہ انتظام

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ہفتہ وقف جدید

(3 تا 10 اگست 2012ء)

❁ حضرت فضل عمر بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں:۔

”احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔“

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت میں وقف جدید کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے تمام امرائے کرام، صدر صاحبان، سیکرٹریاں وقف جدید سے اپنی جماعتوں میں ”ہفتہ وقف جدید“ برائے مساعی خاص وقف جدید اہتمام کرنے کی درخواست ہے۔

☆ وقف جدید کے چندے حسب ذیل ہیں:

1۔ بالغان (لجنہ۔ خدام۔ انصار)

2۔ دفتر اطفال (اطفال۔ ناصرات اور سات سال سے کم عمر کے بچے / بچیاں)

3۔ امداد مراکز نگر پارکر

☆ **وعدوں اور وصولی کے حصول کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ضروری امور مدنظر رہیں۔**

1۔ اگر آپ نے جماعت کے وعدے تا حال نہیں بھجوائے تو جلد مکمل کر کے بھجوائیں اور وعدوں کے ساتھ وصولی مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

2۔ اگر آپ وعدے بھجوا چکے ہیں تو وعدوں پر نظر ثانی کی درخواست ہے۔ اچھی طرح چیک کر لیں کہ کوئی فرد جماعت اس الٰہی تحریک میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔ نیز جن احباب کے وعدے اُن کی مالی حیثیت سے کم نظر آتے ہیں انہیں حیثیت کے مطابق تحریک کر کے آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے۔ ہر سال وعدہ اور وصولی گزشتہ سال کی ادائیگی سے زیادہ ہونا چاہیے جماعت کی یہی روایت ہے۔

4۔ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کریں کو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

5۔ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

6۔ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں اور ادائیگی کریں یہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندی درجات کا موجب ہوگا۔

7۔ جن احباب کے مالی حالات دوران سال اچھے ہوئے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر زائد ادائیگی کی تحریک کی جائے۔

☆ **”چندہ امداد مراکز نگر پارکر“** تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی ایک اہم مد ہے۔ سب احباب تھوڑی بہت ادائیگی کر کے اس میں ضرور شامل ہوں۔ اس نگر کے علاقہ میں دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کے کام کئے جاتے ہیں۔

☆ **”دفتر اطفال“** دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ دو صد روپے (RS 200) یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے خصوصی بچوں میں شامل کرنے کی سعی فرمائیں۔

☆ **وصولی سال رواں:** ۔ کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم وصولی 3/4 حصہ ہو جائے۔

☆ **وصولی بقایا:** ۔ جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے ضرور رابطہ کریں۔

☆ **فہرست دعائے خاص:** ۔ 29 رمضان المبارک کو دعائے خاص کیلئے ایسے افراد جماعت کی دعائیہ فہرست حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جائیگی جنہوں نے اپنا چندہ سال رواں سو فی صد ادا کر دیا ہے۔ احباب کو بار بار توجہ دلاتے رہیں اور سو فی صد ادائیگی کرنے والے احباب کے نام 25 رمضان المبارک تک دفتر میں پہنچا دیں۔

☆ آپ سے یہ بھی گذارش ہے کہ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں درج بالا گذارشات کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆ اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گذارش کریں۔

رمضان المبارک کی خصوصی دعاؤں میں وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دُعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کرتے رہیں۔

نوٹ:۔ ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

خبریں

لندن اولمپکس۔8ٹن سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے تیار

لندن اولمپکس کے تمغوں کیلئے 8ٹن سونا، چاندی اور کانسی استعمال کی گئی ہے۔تمغوں کی شکل میں ڈھلی یہ دھاتیں اب برطانیہ کے ٹاور آف لندن کی زیر حفاظت رکھی گئی ہیں۔لندن اولمپکس کیلئے تیار کئے گئے تمغوں کی تعداد چار ہزار سات سو ہے جو اب تک کسی بھی اولمپک اور پیرا اولمپک مقابلوں کیلئے تیار کئے گئے تمغوں سے زیادہ ہے۔فاتح کھلاڑیوں میں تقسیم کرنے کیلئے سونے، چاندی اور کانسی کے تمغوں کی تیاری کیلئے ان دھاتوں کو مختلف ملکوں سے کانوں سے نکالا گیا ہے۔

ہیلری کلنٹن سب سے زیادہ غیر ملکی دورے کرنے والی امریکی وزیر خارجہ بن گئیں

امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن 2009ء میں اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے اب تک سب سے زیادہ غیر ملکی دورے کرنے والی پہلی امریکی وزیر خارجہ بن گئی ہیں۔انہوں نے اب تک 102 ممالک کے دورے کئے ہیں اور تقریباً 8لاکھ 43ہزار 839 میل سفر کیا ہے۔انہوں نے 351 دن سفر کیا ہے۔ اس سے قبل میڈیلین البرائٹ نے 98ممالک کا سفر کیا تھا۔ہیلری کلنٹن 57 سال میں لاؤس اور منگولیا کا دورہ کرنے والی پہلی اورامریکی تاریخ کی دوسری وزیر خارجہ ہیں۔

کینسر کی جدید تحقیق

کینسر ماہرین کا کہنا ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق 70-50 سال عمر کے لوگوں میں سپرین کی روزانہ خوراک مفید ثابت ہونے کے ساتھ معدے میں جریان خون کے خطرے کو بھی کم کرتی ہے۔اس گروپ کے لوگوں میں ایک تہائی سے زیادہ لوگوں کیلئے بیکیٹریم ہیلی کو بیکٹر پائیلوری کو تین گنا زیادہ خطرناک پایا گیا جو معدے میں جریان خون کا سبب بنتی ہے۔تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ سپرین کی چھوٹی خوراکیں قولون کے کینسر سے بچاؤ میں مفید ہیں۔یونیورسٹی آف لندن کے اپیڈیمیو لوجی کے پروفیسر سوزک نے بی بی سی نیوز نائٹ پروگرام میں بتایا کہ اس کا ٹیسٹ سستا ہے اور اس سے علاج میں صرف پانچ دن لگتے ہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں سحر وافطار 27جولائی

انتہائے سحر	3:47
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:11

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون:0344-7801578

رمضان المبارک کے مہینہ میں
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس، کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان، نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے

گل احمد 2012ء اور کاٹن و لان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 0092-47-6212310

REMFORE
آپ کی اپنی کمپنی
فوری اور مفت U.K سے رقوم کی ترسیل
چند منٹوں میں رقم آپ کیش وصول کریں یا بینک اکاؤنٹ میں منگوائیں۔
مارکیٹ میں سب کمپنیوں سے سستی اور بہترین سروس
کیش گھر پہنچانے کا بھی بندوبست ہے۔
حکومت برطانیہ اور حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ اور منظورہ شدہ
رابطہ کیلئے کسی بھی وقت درج ذیل نمبروں پر U.K یا پاکستان میں رابطہ کریں
Summit Bank کے اشتراک سے
For Contact:
Mobile:+923335222611,+923335222613,Phone:+9247 6213795-96,+92476212991
UK:+44(0)2081332143
Email:info@remfore.com, website:http://remfore.com